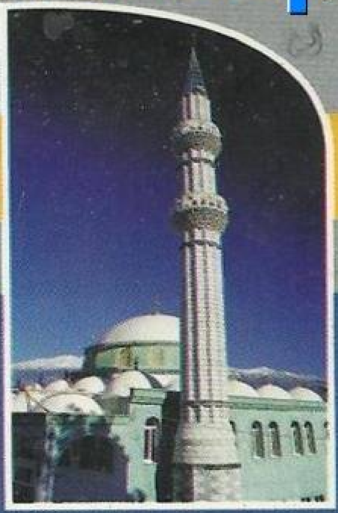
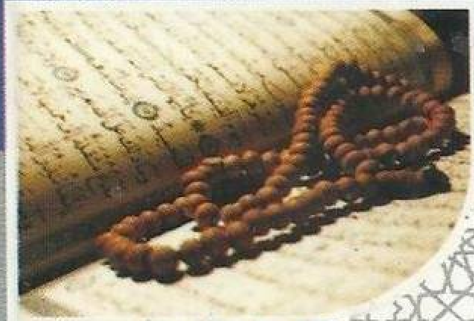


يعقد الانامل

{سنن ابی داود}

عن عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

تسہیلِ عقد الانامل



مفتی عبد المتین

فاضل جامعہ دار العلوم کراچی

استاذ جامعہ انوار العلوم مہران ٹاؤن کورنگی

مکتبہ عمر فاروق رضی اللہ عنہ

www.peopleofsunnah.com

عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ قال رأیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعقد الانامل
(سنن ابی داؤد)

تسہیل
عقد الانامل

مؤلف
مفتی عبدالمتین عفا اللہ عنہ
فاضل جامعہ دار العلوم کراچی
استاذ جامعہ انوار العلوم مہران ٹاؤن کورنگی کراچی

مکتبہ عمر فاروق رضی اللہ عنہ
4/491 شاہ فیصل کالونی کراچی
Tel: 021-34594144 Cell: 0334-3432345

نام کتاب ---------------------- تسہیل عقد الانامل

تالیف : ---------------------- حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب پالنپوری

اشاعت اوّل ---------------------- جون 2010ء

تعداد ----------------------1100

طابع ---------------------- القادر پرنٹنگ پریس کراچی

ناشر ---------------------- فیاض احمد 0334-3432345 021-34594144

مکتبہ عمر فاروق 4/491 شاہ فیصل کالونی کراچی

ملنے کے پتے

دارالاشاعت ، اردو بازار کراچی
اسلامی کتب خانہ ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
قدیمی کتب خانہ ، آرام باغ کراچی
ادارۃ الأنور ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
مکتبہ رشیدیہ ، سرکی روڈ کوئٹہ
کتب خانہ رشیدیہ ، راجہ بازار راولپنڈی
مکتبہ العارفی ، جامعہ امدادیہ ستیانہ روڈ فیصل آباد
مکتبہ رحمانیہ ، اردو بازار لاہور
مکتبہ سید احمد شہید ، اردو بازار لاہور
مکتبہ علمیہ ، جی ٹی روڈ اکوڑہ خٹک ضلع نوشہرہ
وحیدی کتب خانہ ، محلہ جنگی قصہ خوانی بازار پشاور

انتساب

...... اپنے محسنین کے نام

...... اپنے والدین کے نام جن کے احسانات محتاج بیاں نہیں۔

...... علماء دیوبند (کثر اللہ سوادہم) کے نام جن کی جبلت میں اللہ نے حق گوئی رکھی۔

...... اپنے جملہ اساتذہ کرام کے نام خصوصاً شیخ الحدیث مولانا کمال الدین المسترشد دامت برکاتہم اور حضرت مولانا محمود اشرف عثمانی دامت فیوضہم جن کی مثالی زندگی و محبت میرے لیے مشعل راہ ہے۔

...... اپنے انتہائی مخلص کرم فرما جناب شہزاد نصیر کے نام جن کی دلی تمنا اور دین سے شدید لگاؤ اس کتاب کی تالیف کا باعث بنا۔

...... اپنے بھائی قاری عبید الرحمٰن کے نام جنہوں نے مجھے تمام ذمہ داریوں سے بے غم رکھا۔

...... اپنے دو دوست مولانا سلطان جان اور انور جلیل کے نام جنہوں نے میری سادہ زندگی میں خوشیوں کے رنگ بھرے۔

تقریظ

حضرت مولانا مفتی محمود اشرف عثمانی صاحب

استاذ الحدیث و نائب مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

الحمد للّٰہ رب العٰلمین و العاقبۃ للمتقین و الصلوٰۃ و السلام علی سیدنا و شفیعنا و حبیبنا محمد و آلہ و صحبہ اجمعین. اما بعد

''عقد انامل'' گنتی کا وہ آسان طریقہ ہے جس کے ذریعہ انسان بغیر کسی مشین اور بغیر کسی بڑی تسبیح کے صرف اپنے دونوں ہاتھوں پر باآسانی دس ہزار تک گنتی گن سکتا ہے، یہ طریقہ عرب میں رائج تھا، جناب رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اس پر عمل فرماتے تھے بلکہ ایک روایت کے مطابق آپ نے اس طریقہ پر تسبیحات گننے کی ترغیب دے کر اس کی فضیلت بھی بیان فرمائی ہے۔ نیز ذخیرہ احادیث کی بعض روایات ایسی ہیں کہ اگر حدیث کے طالب کو عقد انامل کا یہ طریقہ معلوم نہ ہو تو وہ ان حدیثوں کی صحیح تشریح بھی بیان نہیں کرسکتا۔ اسی لیے سلف صالحین رحمہم اللہ تعالیٰ نے اس طریقہ کو محفوظ رکھا ہے اور ہر استاذ حدیث اپنے ساتھی طلباء کو احادیث پڑھانے کے دوران یہ طریقہ سمجھا کر اگلی نسلوں تک منتقل کردیتا ہے۔

احقر نے یہ طریقہ سب سے پہلے اپنے محسن استاذ حضرت مولانا مفتی جمیل احمد تھانوی رحمۃ اللہ علیہ سے سیکھا، پھر اس کے بعد حضرت مولانا سحبان محمود صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے، ان دونوں حضرات کے بتائے ہوئے طریقہ میں اکائیوں کی علامت متفق علیہ تھی اور دہائیوں میں سے بھی اکثر پر اتفاق تھا، البتہ کچھ میں (مثلاً ۴۰ کے عدد میں) معمولی سا فرق تھا، جو نہ بہت قابل ذکر ہے اور نہ اس سے اصل مقصود پر کوئی فرق پڑتا ہے۔

عقد انامل کے اس طریقہ پر مستقل ایک دو رسالے بھی تحریر کئے گئے ہیں لیکن وہ قدیم رسائل تھے اور سادہ طباعت کی وجہ سے عقد انامل کی علامات بہت زیادہ واضح نہیں تھیں، اب احقر کے طالب علم ساتھی جناب مولانا عبدالمتین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ وزیدت مکارمہم نے محنت اور رقم خرچ کر کے یہ رنگین رسالہ تیار کیا ہے جو آپ کے سامنے ہے۔ احقر کو بھی اس کا نمونہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی، امید ہے کہ یہ رسالہ مفید ثابت ہوگا، اور ''عقد انامل'' کو اگلی نسلوں کی طرف منتقل کرنے میں بہت زیادہ معاون ہوگا۔ اللہ جل شانہٗ ان کی محنت کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت سے نوازیں اور مزید مقبول خدماتِ دینیہ کی توفیق عطا کریں۔

احقر محمود اشرف غفراللہ لہ
خادم طلبہ جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۲ر جمادی الثانیہ ۱۴۳۰ھ

تقریظ

حضرت مولانا کمال الدین المسترشد

شیخ الحدیث جامعہ مخزن العلوم کراچی

حامدًا ومصلیاً ومسلماً

نہ جانے کتنے ایسے بکھرے ہوئے مسائل ہیں جن کی تلاش میں عمر عزیز کا خاصا حصہ صرف ہوجاتا ہے، جستجو کا ذوق رکھنے والوں کے لیے ایسے مسائل کا ایک ہی جگہ سے ملنا نعمت غیر مترقبہ سے کسی طرح کم نہیں۔ ایسے لوگوں کو اس موقعہ پر جو خوشی نصیب ہوتی ہے، اس کا اندازہ ابن العربی رحمہ اللہ کے اس جملے سے لگایا جاسکتا ہے جو انہوں نے یورپ کے ملک سپین سے سفر کرکے مسجد اقصیٰ میں ایک مسئلہ سننے کے بعد کچھ یوں فرمایا تھا:

"ویوم حصلت هذه المسئلة قلتُ الحمد لله الذى أفادنى هذه الرحلة وعلمتُ انى لو لم يحصل لى غيرها لكفتنى" (عارضۃ الاحوذی)

اس طرح اور بھی بہت سی مثالیں پائی جاتی ہیں۔

ہمارے برادر عزیز جناب مفتی عبدالمتین صاحب زید مجدہ استاذ جامعہ انوار العلوم مہران ٹاؤن کورنگی کراچی نے جس مسئلہ کو اپنی کتاب "تسہیل عقد الانامل" میں اُجاگر کیا ہے، یہ انتہائی اہم اور وقیع مسئلہ ہے، علم حدیث وغیرہ میں اس کی ضرورت استاذ اور شاگرد دونوں کو یکساں پیش آتی ہے، لیکن اس کے تمام زاویوں کا احاطہ بلکہ پوری طرح سمجھنا مشکل رہتا ہے۔

جناب موصوف نے نقشوں کی مدد سے اس موضوع کو نہایت آسان بنا کر عوام وخواص پر بڑا احسان فرمایا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ ان کی اس سعی جمیل کو قبول فرما کر ان کو اور ان کے والدین اور اساتذہ کو اجر جزیل عطا فرمائے اور علماء وطلبہ کو اس سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین

کمال الدین المسترشد

۷/ جمادی الثانیہ ۱۴۳۰ھ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد!

زندگی کی اس دوڑ میں ہر آدمی اپنی زندگی سے مختلف انداز میں لطف اٹھانے کی کوششیں کرتے ہیں سکون واطمینان حاصل کرنے کی چاہت پوری کرنے کی تگ ودو میں لگے رہتے ہیں، مگر صحیح اور حقیقی معنوں میں سب سے پُرسکون میٹھی زندگی ان لوگوں کو حاصل ہے جو اپنے اوقاتِ شغل اور فراغ میں خالق کائنات ربّ ذوالجلال کے ذکر سے اپنے دل ودماغ واعضاء کو منور ومطہر رکھنے کی کوشش میں ہوتے ہیں۔

ایسے ہی لوگوں کو قرآن کریم نے ''أولو الألباب'' ذی عقل کا خطاب دیا اللہ نے ان کے دلوں کو ایسا روشن کیا کہ ایمان کی حقیقی مٹھاس بھی انہی کو نصیب ہوئی اور کیوں نہ ہو؟ جبکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''اَلَابِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ'' (سورۃ الرعد: آیت ۲۸)

ترجمہ: سنو اللہ کے ذکر ہی سے تو دل اطمینان پاتے ہیں۔

نیز ایک اور جگہ اللہ رب العزت کا ارشاد ہے: ''فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ'' (سورۃ البقرۃ: آیت: ۱۵۲)

تم مجھے یاد کرو تو میں بھی تمہیں یاد کروں گا۔

تو جس کو اللہ یاد کرے بھلا اسے سکون کی تلاش میں کسی اور کی کیا ضرورت ہوسکتی ہے؟ (۱)

اور نبی کریم ﷺ کے مبارک ارشادات کا مطالعہ کیا جائے تو بھی ذکر اللہ کے فضائل اور ترغیبات کا ایک بڑا ذخیرہ سامنے آتا ہے۔ (۲)

فضائل ذکر میں واردشدہ احادیث کے مجموعے سے یہ بات بآسانی واضح ہوتی ہے کہ ذکر دو طرح کا ہوتا ہے۔ (۱) ذکر مطلق (۲) ذکر مقید

---

۱ ۔: کقولہ تعالیٰ: وسبح بحمدربك بالعشی والابكار (مومنون: ۵۵) واذكر ربك فی نفسك تضرعا وخيفة ودون الجهر من القول بالغدو والأصال ولاتكن من الغافلين (الاعراف: ۲۰۵) ۔۲ ۔: كما فی الاحاديث مثلا عن ابی هريرة رضی الله عنه قال قال رسول الله ﷺ ''كلمتان خفيفتان على اللسان ثقيلتان فی الميزان حبيبتان الى الرحمٰن سبحان الله وبحمده سبحان الله العظيم'' (متفق عليه) وعن ابی هريرةؓ قال قال رسول الله ﷺ من قال حين يصبح وحين يمسى سبحان الله وبحمده مائة مرة لم يات احد يوم القيامة افضل مما جاء به الا احد قال ماقال او زاد عليه (مسلم ۳۴۴/۲)

ذکر مطلق:

احادیث میں بہت سے ایسے اذکار وارد ہوئے ہیں کہ جن کی فضیلت اور ترغیب تو آئی ہے لیکن اس کی فضیلت کے ساتھ تعداد، وقت یا موقع کا کوئی تذکرہ نہیں آیا ہے، کہ اتنی تعداد میں پڑھنے پر اتنا اجر وثواب ہے۔ مثلاً ایک صحابی کو نصیحت کرتے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا: **لایزال لسانک رطبا من ذکر اللہ**[۱] اپنی زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رکھو۔

ذکر مقید:

اور بہت سے ایسے اذکار بھی احادیث میں وارد ہوئے ہیں کہ فضیلت اور ترغیب کے ساتھ مخصوص تعداد کا بھی اس میں حکم آیا ہے کہ اس کلمہ کو ۳۳ مرتبہ پڑھو یا ۳۴ مرتبہ یا گیارہ مرتبہ وغیرہ روایات میں مختلف تعداد کے ساتھ ذکر ہے۔

مثلاً آپ ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے: **عن کعب بن عجزۃ عن رسول اللہ ﷺ قال معقبات لایخیب قائلھن او فاعلھن دبر کل صلوۃ مکتوبۃ ثلاثا و ثلاثین تسبیحۃ، وثلاثا وثلاثین تحمیدۃ واربعا و ثلاثین تکبیرۃ**[۲]

دیکھیں حدیث شریف میں تعداد کو مخصوص کر کے اجر کا تذکرہ ہے۔

یاددہانی یا آسانی کے لیے ذکر کے رائج طریقے

آج کل تسبیح، ڈیجیٹل تسبیح، دانوں یا اکاؤنٹنگ مشین کو عام طور پر لوگ ذکر اللہ میں کوئی عدد مکمل کرنے یا غفلت سے بچنے کے لیے معاون کے طور پر استعمال کرتے ہیں وہ بھی درست اور صحیح ہے اس میں شرعاً کوئی مضائقہ نہیں ہے[۳]۔ لیکن اس مقصد کے لیے خود رسول اللہ ﷺ نے جو دیسی طریقہ تجویز فرمایا کہ انگلیوں پر شمار کیا کرو، وہ بہتر اور افضل ہے۔ امام ابوداؤد رحمہ اللہ نے عبداللہ بن عمروؓ کی روایت نقل کی ہے: **عن عبداللہ بن عمرو قال**

---

۱ ـ: رواہ الترمذی ۲/ ۱۷۵ـ ۲ ـ: رواہ مسلم۔ ۳ ـ: کمافی حاشیۃ ابن عابدینؒ: قولہ (لا بأس باتخاذ المسبحۃ) بکسر المیم الۃ التسبیح......الخ ـ ج۲/ ۵۰۸ المکتبۃ الرشیدیۃ ـ وایضا ج ۱/ ۶۵۰ ایچ ایم سعید

رأيت رسول الله صلی اللہ علیہ وسلم یعقد الانامل [1]۔

اسی طرح جامع ترمذی وسنن ابی داوٗد میں حضرت یسیرہؓ سے روایت منقول ہے: عن یسیرة و کانت من المهاجرات قالت قال لنا رسول الله ﷺ علیکن بالتسبیح و التهلیل و التقدیس و اعقدن بالأنامل فانهن مسئولات مستنطقات و لا تغفلن فتنسین الرحمة. [2]

ترجمہ: حضرت یسیرہؓ جو کہ مہاجرات میں سے صحابیات ہیں فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم عورتوں سے فرمایا: کہ سبحان اللہ، لا الہ الا اللہ، سبحان الملک القدوس یا سبوح قدوس رب الملٰئکۃ والروح کا پڑھنا اپنے اوپر لازم کرواور اپنی انگلیوں پر شمار کرو کیونکہ ان انگلیوں سے پوچھا جائے گا اور (بروز قیامت) ان کو گویائی دی جائے گی دیکھو غفلت میں مبتلا نہ ہونا ورنہ پھر رحمت کی نظر سے بھلادی جاؤ گی۔

اور قرآن کریم میں بھی اعضاء کو بروز قیامت قوت گویائی عطا کئے جانے کا ذکر آیا ہے:

يَوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (النور: آیت: ۲۴)

ترجمہ: اس دن کو یاد کرو جس دن ان کی زبانیں ان کے ہاتھ ان کے پاؤں ان کاموں کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے رہے دنیا میں۔

تو نبی اکرم ﷺ کے ارشاد میں جو لفظ آیا ہے کہ ان کو گویائی دی جائے گی اس کی طرف اشارہ ہے کہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ان سے پوچھے گا؟ تو وہ انگلیاں جواب میں اپنے مالک کے وہ کرتوت اور اعمال بتائیں گے جو مالک نے ان سے دنیا میں انجام دیا تھا، چنانچہ انگلیاں گِن گِن کر ذکر کرنے والوں کے حق میں ذکر اللہ کی گواہی دیں گی اور اللہ بچائے اعضاء سے گناہ سرزد ہونے کی صورت میں وہ اعضاء اسی کی گواہی دیں گے جس کا انجام ظاہر ہے کہ اس دن اللہ عزوجل کی رحمت سے دوری کا ذریعہ ہی ہوگا۔ اللّٰھم احفظنا

لیکن افسوس! کہ ہم میں اکثر کو وہ طریقہ کبھی سوجھا ہی نہیں، جب وہ طریقہ مستحب ہے افضل ہے تو کیوں نہ ہم وہ طریقہ تلاش کر کے عمل میں لائیں۔ لہٰذا صرف اسی مقصد کے لیے

---

۱ ۔ سنن ابی داؤد جلد ۱ /۲۱۷۔ ۲ ۔ جامع الترمذی: باب الدعوات جلد۲ /۶۷۵۔ وایضا سنن ابی داؤد: باب التسبیح بالحصی جلد ۱ ص ۲۱۷

کہ رسول اللہ ﷺ کا تعلیم کردہ طریقۂ تسبیح امت میں عام کرنے کی نیت سے پیش خدمت ہے باوجودیکہ بیج یا دانوں، تسبیح یا مشین پر پڑھنا بھی اپنی جگہ درست ہے [1]۔ لیکن زبان نبوی سے جب ایک چیز کی ترغیب اور فضیلت ثابت ہوئی تو کیوں نہ اس کو اسی طرح اپنانے کی کوشش کی جائے۔

حقیقت کا اظہار

ہماری یہ کاوش درحقیقت دو کتابوں کی مرہون منت ہے۔ جس میں ایک کتاب ''عقدالانامل'' مؤلفہ مولانا محمد شفیق الشہر انوی چارسدہ کی جو کہ عربی زبان میں ہے، یہی کتاب دراصل ہماری کتاب کی بنیاد ہے۔ اور دوسری کتاب عقدانامل حضرت مولانا نور محمد صاحب کی ہے۔

اس کے علاوہ کچھ وہ یادداشتیں ہیں جو ہمارے استاذ محترم نمونہ اسلاف حضرت مولانا محمود اشرف عثمانی صاحب دام اللہ فیوضہم (اللہ ان کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے) نے دوران درس ہمیں سنائیں اور بتائی تھیں۔

سخت ناسپاسی ہوگی اگر میں اس موقع پر اپنے دوست شہزاد نصیر، اپنے محسن حضرت مولانا نجم اللہ عباسی صاحب زید مجدہ، مولانا الطاف الرحمٰن عباسی زید مجدہ اور مولانا عبدالحق عثمانی صاحب زید مجدہ مدیر مدرسہ انوار العلوم کا ذکر نہ کروں، جن کی خصوصی شفقتیں میری لیے تپتی دھوپ میں ٹھنڈی چھاؤں کی مانند ہے۔

اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہماری اس کاوش کو دنیا و آخرت میں کامیابی کا ذریعہ بنائے۔ امین ثم امین **اللھم وفقنا لما تحب وترضاه**

عبدالمتین بن محسن گل عفی اللہ عنہما

خادم الطلباء: جامعہ انوار العلوم مہران ٹاؤن کورنگی کراچی

---

۱ ؎: الدر المنضود: ۲ /۶۱۸ ''باب التسبیح بالحصی'' میں عقدالانامل کی فضیلت اور مروجہ تسبیح پر کافی عمدہ وسیر حاصل بحث ہے۔ من شاء فلیراجعہ اسی طرح ''باب التشھد'' میں ۵۳ یا ۲۳ کا عدد اپنانے پر ائمہ کے اقوال کے ساتھ بحث موجود ہے۔ الدر المنضود شرح ابی داؤد: ۲/۳۶۸)

کتاب پڑھنے سے پہلے......!

۱......سب سے پہلے دائیں اور بائیں ہاتھ کی پہچان۔

۲......انگلیوں کے نام عربی اور اردو دونوں میں خوب یاد کریں (دیکھیے شکل نمبر۱)

۳......اس کے بعد دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو چار حصوں میں تقسیم کریں (دیکھیے شکل نمبر۲)

۴......اب آنے والے صفحات پر اکائیوں (Units) دہائیوں (Tens)، سینکڑوں (Hundreds) اور ہزار (Thousands) کیلئے کل چار قاعدے اور ان کے استعمال کا طریقہ تصاویر سمیت درج ہے۔

نیز آخر میں مرکب عدد کا طریقہ درج ہے۔ ہر ایک پر الگ خوب مشق کی جائے۔



شکل نمبر۱



بایاں ہاتھ

دایاں ہاتھ

شکل نمبر۲

اکائیوں
کا بیان



دایاں ہاتھ
شہادت والی انگلی اور انگوٹھا کا
اکائی میں کوئی دخل نہیں



بایاں ہاتھ
اکائی میں اس کا کوئی دخل نہیں

اکائیاں — Units

ایک سے نو تک

قاعدہ: اکائیوں میں صرف سیدھے ہاتھ کی تین انگلیوں کا استعمال ہوتا ہے۔
یعنی: (۱) چھنگلی (۲) چھنگلی کے ساتھ والی (۳) درمیانی

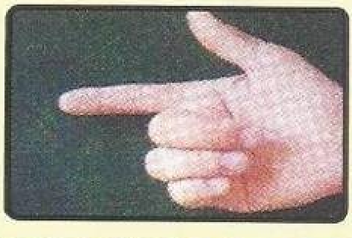
ایک
صرف دائیں ہاتھ کی چھنگلی کو بند کریں



دو
دائیں ہاتھ کی چھنگلی اور اس کے
ساتھ والی انگلی کو بند کریں



تین
دائیں ہاتھ کی چھنگلی، اس کے ساتھ والی
اور درمیان والی انگلی کو بند کریں





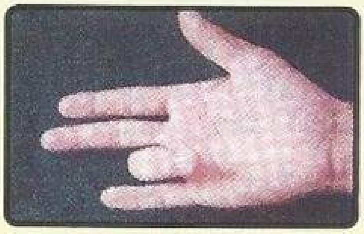
چار

دائیں ہاتھ کی درمیان والی اور
اس کے برابر والی انگلی کو بند کریں



پانچ

صرف دائیں ہاتھ کی درمیان
والی انگلی کو بند کریں



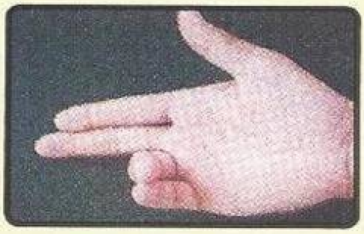
چھ

دائیں ہاتھ کی صرف چھنگلی
کے برابر والی انگلی بند کریں



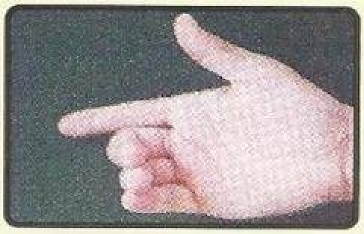
سات

دائیں ہاتھ کی صرف چھنگلی کو درمیان
میں رکھیں (نہ مکمل کھولیں نہ مکمل بند کریں)



آٹھ

دائیں ہاتھ کی چھنگلی اور اس کے
ساتھ والی انگلی درمیان میں رکھیں



نو

دائیں ہاتھ کی چھنگلی، اس کے برابر
والی اور درمیان والی انگلی تینوں کو
درمیان میں رکھیں (نہ مکمل کھولیں نہ مکمل بند کریں)

دہائیوں کا بیان



دایاں ہاتھ
دہائیوں میں چھنگلی، اس کے برابر والی
اور درمیان والی انگلی کا کوئی دخل نہیں



بایاں ہاتھ
دہائیوں میں اس کا
کوئی دخل نہیں

دہائیاں — Tens

دس سے نوے تک

قاعدہ: صرف سیدھے ہاتھ کی دو انگلیوں کا استعمال
یعنی انگوٹھا اور شہادت والی انگلی

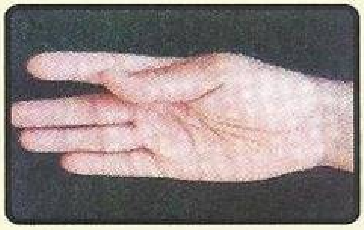
دس

سبابہ یعنی شہادت والی انگلی کے ناخن کا سرا
ابہام کے اوپر کے جوڑ سے ملا کر حلقہ بنانا



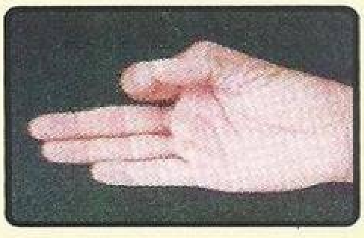
بیس

ابہام یعنی (انگوٹھا) کے اوپر والے جوڑ سبابہ
(شہادۃ) کے نیچے والے جوڑ سے ملانا



تیس

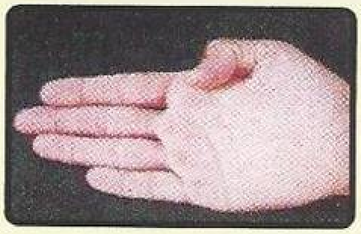
ابہام اور سبابہ کے سروں کو اس طور پر ملانا کہ
ابہام سیدھا ہو اور سبابہ کمان کی طرح ہو





چالیس

ابہام کے سرے کو سبابہ کے نیچے کے
پورے کی پشت سے ملانا



پچاس

ابہام کو ذرا ٹیڑھا کر کے ہتھیلی کے اس لکیر
پر رکھنا جو سبابہ اور ابہام کے درمیان ہو



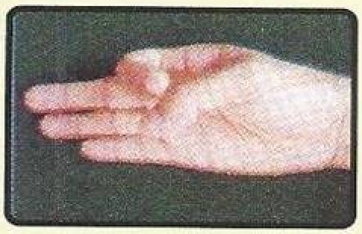
ساٹھ

سبابہ کے اوپر والے پورے کو ابہام کے ناخن
پر رکھنا اس طور پر کہ انگوٹھا نیچے کی طرف جھکا ہوا ہو



ستر

ابہام کے ناخن کے سرے کو سبابہ کے
اوپر والی لکیر (جوڑ) سے ملانا



اسی

سبابہ کے سرے کو ابہام کے جوڑ کے پشت پر رکھنا



نوے

سبابہ کے سرے کو ابہام کے نیچے والے لکیر پر رکھنا

سینکڑوں کا بیان



دایاں ہاتھ
سینکڑے میں اس کا
کوئی دخل نہیں



بایاں ہاتھ
انگوٹھے اور شہادت والی انگلی کا
سینکڑے میں کوئی دخل نہیں

سینکڑہ — Hundreds

سو سے نو سو ننانوے تک

قاعدہ: صرف بائیں ہاتھ کی تین انگلیوں کا استعمال ہوتا ہے، سیدھے ہاتھ میں جن انگلیوں سے اکائیاں بنتی ہیں الٹے ہاتھ میں انہی انگلیوں سے سینکڑوں کا کام لیا جاتا ہے۔

ایک سو — صرف بائیں ہاتھ کی چھنگلی کو بند کریں



دو سو — صرف بائیں ہاتھ کی چھنگلی اور اس کے ساتھ والی انگلی کو بند کریں



تین سو — بائیں ہاتھ کی چھنگلی، اس کے ساتھ والی اور درمیان والی انگلی کو بند کریں



چار سو

درمیان والی اور
اس کے برابر والی انگلی کو بند کریں



پانچ سو

صرف درمیان والی انگلی کو بند کریں



چھ سو

صرف چھنگلی کے برابر والی انگلی بند کریں



سات سو

بائیں ہاتھ کی صرف چھنگلی کو درمیان
میں رکھیں (نہ مکمل کھولیں نہ مکمل بند کریں)



آٹھ سو

بائیں ہاتھ کی چھنگلی اور اس کے
ساتھ والی انگلی درمیان میں رکھیں



نو سو

چھنگلی، ساتھ والی اور درمیانی انگلی کو درمیان
میں رکھیں (نہ مکمل کھولیں نہ مکمل بند کریں)



ہزاروں کا بیان



دایاں ہاتھ
ہزار میں اس کا کوئی دخل نہیں



بایاں ہاتھ
خنصر، بنصر اور وسطیٰ کا
اس میں کوئی دخل نہیں

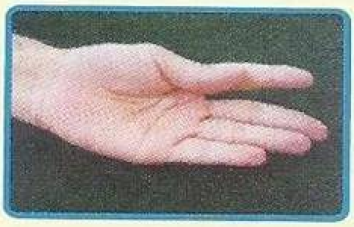
ہزار — Thousands

ایک ہزار سے لے کر نو ہزار نو سو ننانوے تک

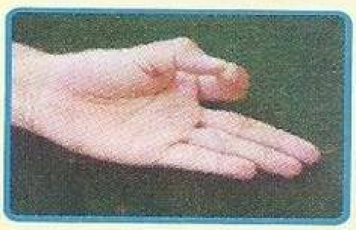
قاعدہ : صرف اُلٹے ہاتھ میں انگوٹھے اور شہادت والی انگلی کا استعمال ہوگا، جیسا کہ سیدھے ہاتھ کی جن دو انگلیوں سے دہائیوں کا کام لیا جاتا تھا انہی سے بائیں ہاتھ میں ہزاروں کا عدد بنتا جائے گا۔



ایک ہزار سبابہ یعنی شہادت والی انگلی کے ناخن کا سرا ابہام کے اوپر کے جوڑ سے ملا کر حلقہ بنانا



دو ہزار ابہام یعنی (انگوٹھا) کے اوپر والے جوڑ سبابہ (شہادۃ) کے نیچے والے جوڑ سے ملانا



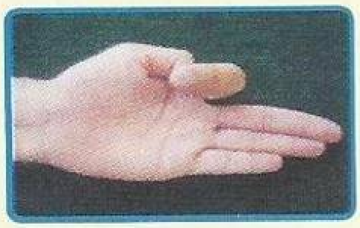
تین ہزار ابہام اور سبابہ کے سروں کو اس طور پر ملانا کہ ابہام سیدھا ہو اور سبابہ کمان کی طرح ہو



چار ہزار
ابہام کے سرے کو سبابہ کے نیچے کے
پورے کی پشت سے ملانا



پانچ ہزار
ابہام کو ذرا ٹیڑھا کر کے ہتھیلی کے اس لکیر
پر رکھنا جو سبابہ اور ابہام کے درمیان ہو



چھ ہزار
سبابہ کے اوپر والے پورے کو ابہام کے ناخن
پر رکھنا اس طور پر کہ انگوٹھا نیچے کی طرف جھکا ہوا ہو



سات ہزار
ابہام کے ناخن کے سرے کو سبابہ کے
اوپر والی لکیر (جوڑ) سے ملانا



آٹھ ہزار سبابہ کے سرے کو ابہام کے جوڑ کے پشت پر رکھنا



نو ہزار سبابہ کے سرے کو ابہام کے نیچے والے لکیر پر رکھنا



دس ہزار دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو سیدھا اٹھانا

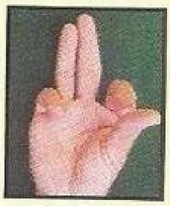
پانچواں قاعدہ مرکب عدد

انہی اکائیوں کو دھائیوں سے سینکڑوں اور ہزاروں سے ملا کر الیٰ مالا نہایۃ لہ آخر تک لے جا سکتے ہیں۔

ملانے کے طریقے

پہلا طریقہ: اکائیوں کو دھائیوں سے ملانا

تفصیل: مثال کے طور پر دس کا طریقہ اپنا کر اس کے ساتھ چھنگلی اور ساتھ والی اور درمیان والی انگلی کا طریقہ بطور اکائی اپنایا جائے۔

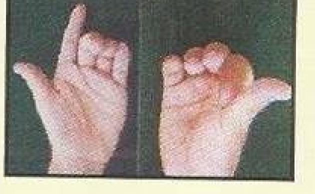



بترتیب: گیارہ سے ننانوے تک کا عدد بن جائے گا۔

مثال کے طور پر: (۱۱ تا ۹۹)

دوسرا طریقہ: اکائیوں اور دھائیوں کو سینکڑوں سے ملانا

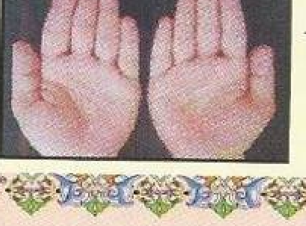
تفصیل: سینکڑوں کا طریقہ اپنا کر اس کے ساتھ اکائیوں اور دھائیوں کا طریقہ ملا کر سینکڑوں کا عدد مرکب بن جائے گا۔ یعنی ایک سو ایک سے لے کر نو سو ننانوے تک یہ طریقہ جاری ہوگا۔




مثال کے طور پر: (۱۰۱ تا ۹۹۹)

تیسرا طریقہ: اکائیوں اور دھائیوں اور سینکڑوں کا ہزار سے ملانا

تفصیل: ہزاروں کا طریقہ اپنا کر اس کے ساتھ اکائیوں، دھائیوں، سینکڑوں کا طریقہ ملایا جائے تو یہ ہزاروں کا مرکب عدد بن جائے گا۔



مثال کے طور پر: (۱۰۰۱ تا ۱۰۰۰۰)

دوسری فصل



01 ایک



02 دو



03 تین



04 چار



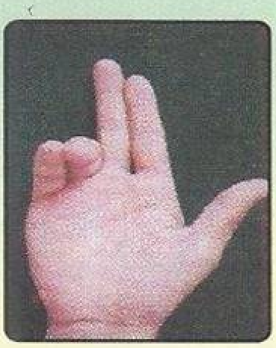
05 پانچ



06 چھ



07 سات



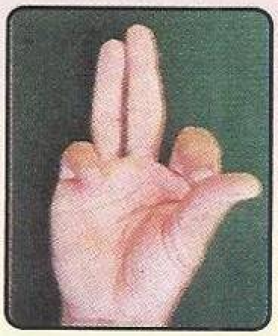
08 آٹھ



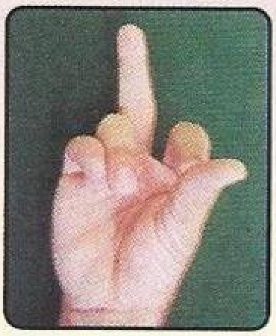
09 نو



10 دس



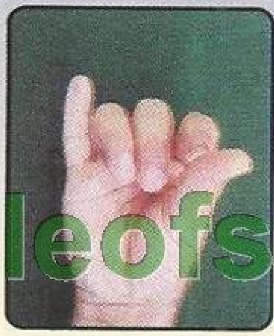
11 گیارہ



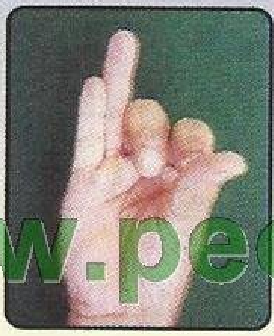
12 بارہ



13 تیرہ



14 چودہ



15 پندرہ



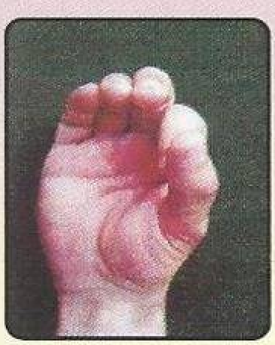
16 سولہ



17 سترہ



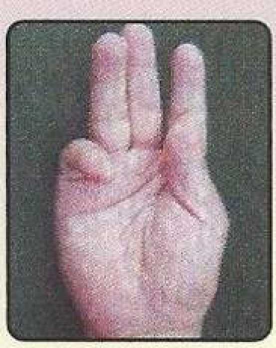
18 اٹھارہ



19 انیس



20 بیس



21 اکیس



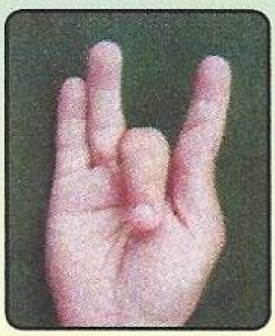
22 بائیس



23 تیئیس



24 چوبیس



25 پچیس



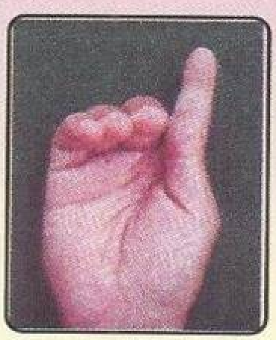
26 چھبیس



27 ستائیس



28 اٹھائیس



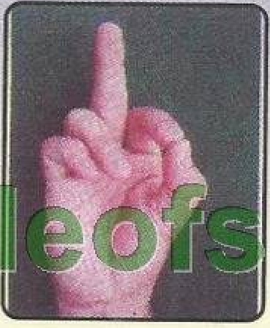
29 انتیس



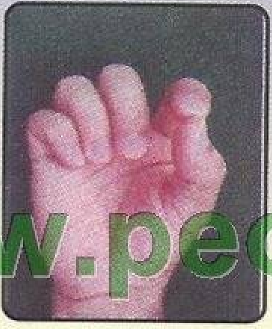
30 تیس



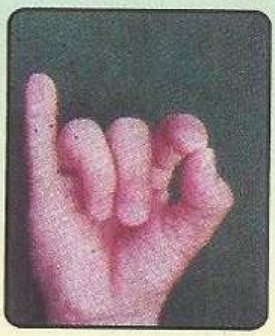
31 اکتیس



32 بتیس



33 تینتیس



34 چونتیس



35 پینتیس



36 چھتیس



37 سینتیس



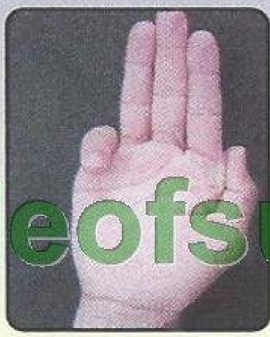
38 اڑتیس



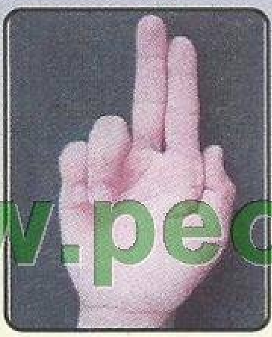
39 انتالیس



40 چالیس



41 اکتالیس



42 بیالیس



43 تینتالیس



44 چوالیس



45 پینتالیس



46 چھیالیس



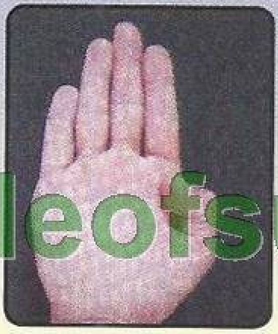
47 سینتالیس



48 اڑتالیس



49 انچاس



50 پچاس



51 اکاون



52 باون



53 ترپن



54 چون



55 پچپن



56 چھپن



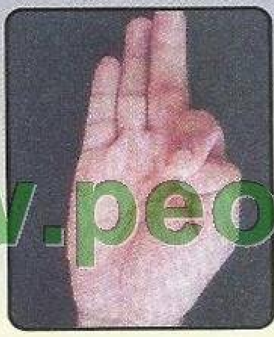
57 ستاون



58 اٹھاون



59 انسٹھ



60 ساٹھ



61 اکسٹھ



62 باسٹھ



63 تریسٹھ



64 چونسٹھ



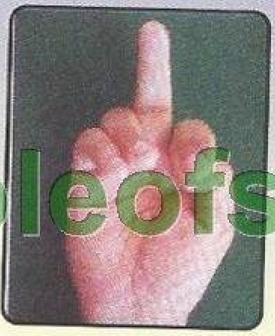
65 پینسٹھ



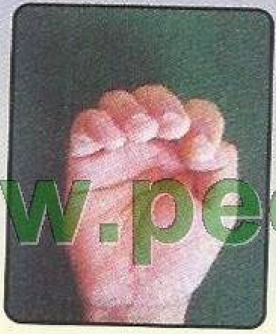
66 چھیاسٹھ



67 سڑسٹھ



68 اڑسٹھ

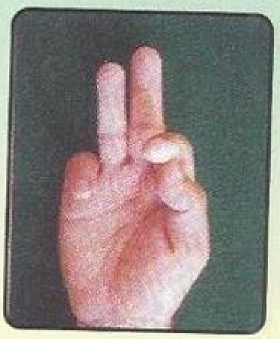


69 انہتر

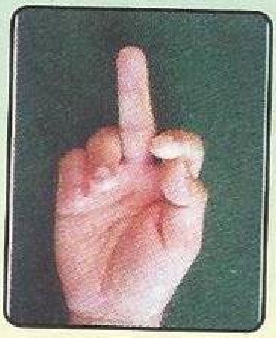
www.peopleofsunnah.com



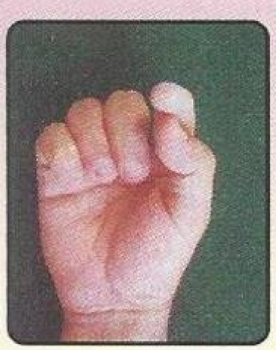
70 ستر



71 اکہتر



72 بہتّر



73 تہتر



74 چوہتر



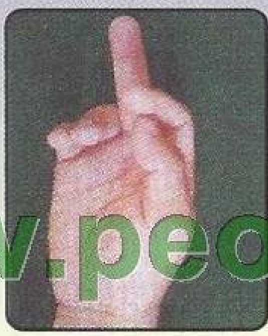
75 پچھتر



76 چھہتر



77 ستتر



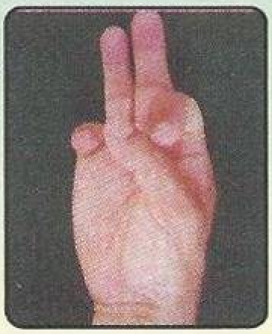
78 اٹھہتر



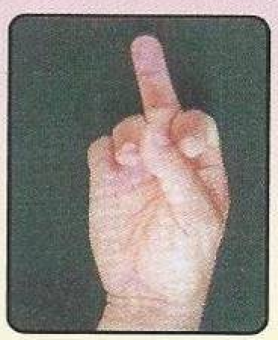
79 اناسی



80 اسی



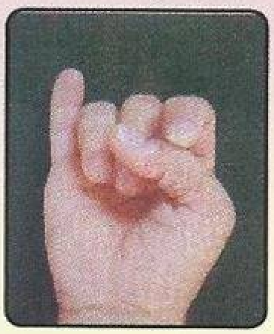
81 اکاسی



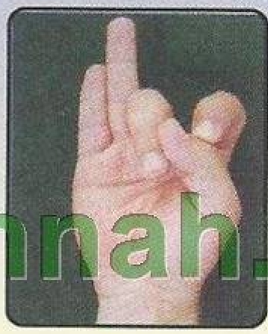
82 بیاسی



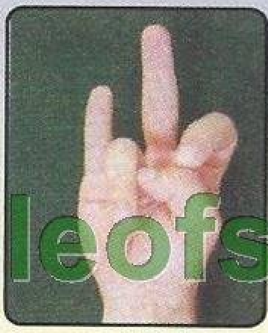
83 تراسی



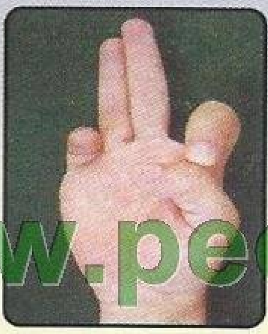
84 چوراسی



85 پچاسی



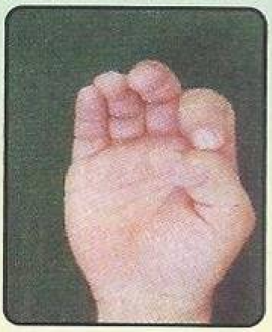
86 چھیاسی



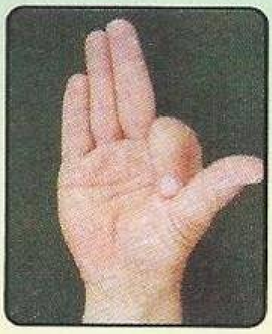
87 ستاسی



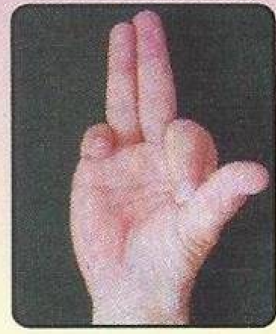
88 اٹھاسی



89 نواسی



90 نوے



91 اکانوے



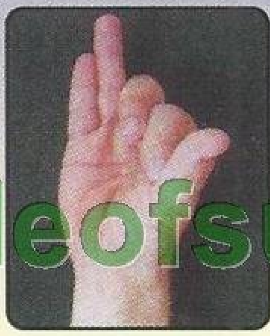
92 بانوے



93 ترانوے



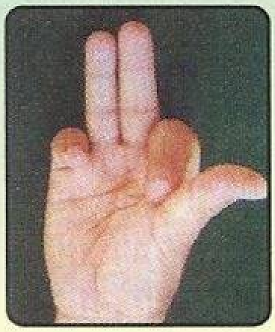
94 چورانوے



95 پچانوے



96 چھیانوے



97 ستانوے



98 اٹھانوے



99 ننانوے



100 سو



101 ایک سوایک



102 ایک سودو



103 ایک سوتین



104 ایک سوچار



105 ایک سوپانچ



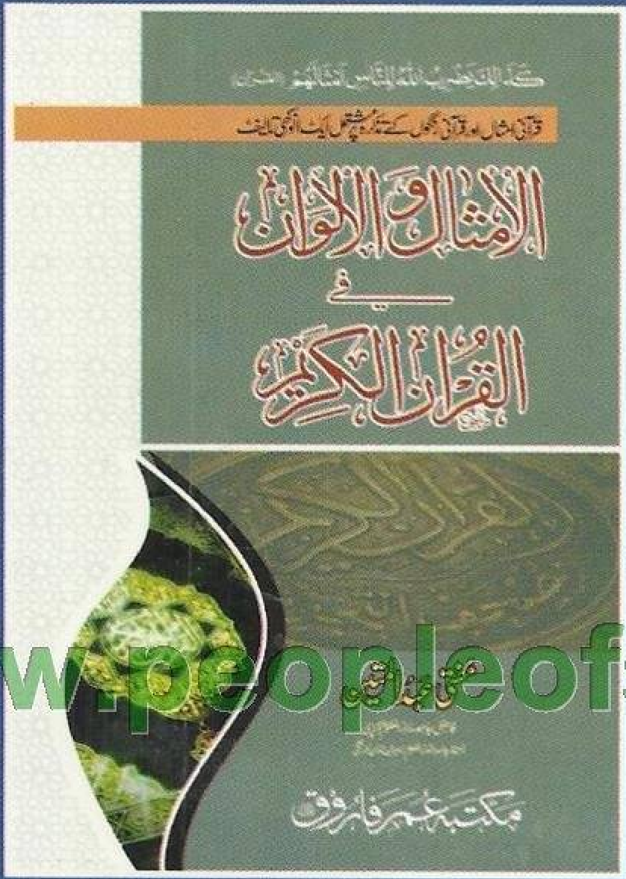
106 ایک سوچھ



107 ایک سوسات



108 ایک سوآٹھ



www.peopleofsunnah.com